

کتاب الامر بالمعروف والنهي عن المنکر

27

تفہیم السنۃ

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی :

﴿ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ﴾

نبال کیلانی

حکایت پبلیکیشنز

أمر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا بیان

(نظر ثانی شدہ ایڈیشن)

محمد اقبال کیلانی

حکایت پبلیکیشنز

۳- یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فہرست

نمبر شمار	اَسْمَاءُ الْاَبْوَابِ	نام ابواب	صفحہ نمبر
1	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	9
2	النِّيَّةُ	نیت کے مسائل	58
3	فَرَضِيَّةُ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ	نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا فرض ہے	60
4	مَنْ الَّذِي عَلَيْهِ الْاَمْرُ وَالنَّهْيُ فَرَضٌ عَيْنٍ	نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا کس پر فرض عین ہے؟	66
5	مَنْ الَّذِي عَلَيْهِ الْاَمْرُ وَالنَّهْيُ فَرَضًا عَلَى الْكَفَايَةِ	نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا کس پر فرض کفایہ ہے؟	69
6	وُجُوبُ الْحَرَكَةِ الْاجْتِمَاعِيَّةِ لِلْاَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے اجتماعی کوشش کرنا واجب ہے	72
7	فَضْلُ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ	نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کی فضیلت	73
8	اَلْاِضْرَارُ فِي تَرْكِ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ	نیکی کا حکم دینے اور برائی سے نہ روکنے کے نقصانات	84

نمبر شمار	اَسْمَاءُ الْاَبْوَابِ	نام ابواب	صفحہ نمبر
19	اَ لَامْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ فِي الْعَشِيرَةِ	اپنے خاندان والوں کو نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا	181
20	اَ لَامْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ فِي تَعَامُلِ الْاِئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ	امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور مسلمان حکمران	186
21	اَ لَامْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ عِنْدَ الْحُكَّامِ	حکمرانوں کو نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا	194
22	اَ لَامْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ عِنْدَ الْكُفَّارِ	کفار کو نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا	200
23	عَقُوبَةُ لِمَنْ يَأْمُرُ وَيَنْهَى وَ يَنْسِي نَفْسَهُ	دوسروں کو نیکی کا حکم دینے، برائی سے روکنے، لیکن خود عمل نہ کرنے کی سزا	204
24	مِنْ عَلَامَةِ الْمُنَافِقِينَ اَنَّهُمْ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ	برائی کا حکم دینا اور نیکی سے روکنا منافقین کی علامت ہے	207

الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى

* اور درود و سلام سید الانبیاء..... امام الانبیاء..... خطیب الانبیاء ﷺ پر..... جو رحمۃ للعالمین بھی ہیں شفیع المذنبین بھی..... بشیر بھی ہیں نذیر بھی..... صاحب کوثر بھی ہیں صاحب مقام محمود بھی..... رؤف بھی ہیں رحیم بھی..... کریم بھی ہیں اکرم بھی..... صادق بھی ہیں مصدوق بھی..... اتنا درود جس سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ راضی ہو جائیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ پر..... فرشتوں پر..... رسولوں پر..... کتابوں پر..... یوم آخر پر اور تقدیر پر!

..... ذرا کان لگا کر اللہ کے رسول ﷺ کی بات سنو!
..... ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تم پر عذاب نازل فرما دے پھر تم اس سے دعا کرو گے تو وہ تمہاری دعائیں بھی قبول نہیں فرمائے گا۔“ (ترمذی)
تو پھر.....!

..... اے ایمان کا دعویٰ کرنے والو!

..... اے ہوش و گوش رکھنے والو!

..... اے دانش و بینش رکھنے والو!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَالْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِينَ ، أَمَّا بَعْدُ !

امر بالمعروف کا مطلب ہے نیکی کا حکم دینا اور نہی عن المنکر کا مطلب ہے برائی سے روکنا، یہ بات تو ہر آدمی جانتا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نیکی اور نیک لوگوں کو پسند فرماتے ہیں، برائی اور برے لوگوں کو ناپسند فرماتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ یہ بھی چاہتے ہیں کہ دنیا میں ہر جگہ نیک لوگ زیادہ ہوں اور نیکی کا غلبہ رہے۔ برے لوگ کم ہوں اور برائی مغلوب رہے، چنانچہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اہل ایمان کو محض خود نیک بن کر رہنے اور برائی سے بچنے کا حکم ہی نہیں دیا بلکہ ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کا حکم بھی دیا ہے۔ اسی عظیم مقصد کی خاطر اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا اور انبیاء کرام علیہم السلام کا سلسلہ ختم ہونے کے بعد امت محمدیہ کے علماء و فضلاء کو خصوصاً اور امت کے دیگر افراد کو عموماً اس کا مکلف ٹھہرایا۔ چند قرآنی آیات ملاحظہ ہوں:

① ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ط﴾

”تم بہترین امت ہو جسے لوگوں (کی ہدایت) کے لئے میدان عمل میں لایا گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو، برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔“ (سورہ آل عمران، آیت 110)

پر عمل کرنے کا مکلف ٹھہرایا ہے۔

مذکورہ بالا تمام آیات کا حاصل یہ ہے کہ تمام مومن مردوں اور تمام مومن عورتوں پر اپنے اپنے دائرہ کار اور اپنی اپنی استطاعت کے مطابق امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل کرنا واجب ہے۔ یہی بات رسول اکرم ﷺ نے ایک حدیث شریف میں ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے ”لوگو آگاہ رہو، تم سب کے سب ذمہ دار ہو اور ہر ذمہ دار اپنی اپنی ذمہ داری کے بارے میں جواب دہ ہے، وہ شخص جو لوگوں پر حاکم ہے وہ سارے لوگوں کی طرف سے جواب دہ ہے، مرد اپنے گھر والوں پر حاکم ہے اور وہ ان کی طرف سے جواب دہ ہے، عورت اپنے شوہر کے گھر کی ذمہ دار ہے، لہذا وہ افراد خانہ کی طرف سے جواب دہ ہے، اسی طرح غلام اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے، لہذا وہ اس کے لئے جواب دہ ہے پس تم سب ذمہ دار ہو اور اپنی اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں جواب دہ ہو۔ (ابوداؤد)

شریعت اسلامیہ کا یہ حکم اور ضابطہ کسی بھی قوم کے افراد اور پھر پورے معاشرے کی اصلاح کا ایسا عظیم الشان انقلابی پروگرام ہے جس کا کوئی دوسرا قانون یا ضابطہ بدل نہیں بن سکتا۔

غور فرمائیے اگر کسی گھر میں صرف ایک فرد ہی اس حکم پر عمل کرنے والا موجود ہو (خواہ مرد ہو یا عورت) تو اس گھر کی اصلاح دیر یا سویر یقینی ہے اور اگر دونوں فرد (یعنی مرد اور عورت) اس حکم پر عمل کرنے والے ہوں تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ اس گھر میں برائی پنپ سکے اور نیکی غالب نہ ہو؟ گھر سے باہر گلی محلے میں بھی اس کے نتائج دور رس ثابت ہو سکتے ہیں۔ معاشرہ تو افراد کے مجموعہ ہی کا نام ہے، لہذا افراد کی اصلاح کے نتیجہ میں معاشرے کی اصلاح ہونا ایک فطری امر ہے۔

قرآن مجید میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے بارے میں جو فضائل اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے بیان فرمائے ہیں ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

① امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل کرنے والے لوگ امت کا بہترین گروہ ہیں۔ (سورہ آل عمران،

آیت 110)

② امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں۔ (سورہ التوبہ،

آیت 71)

③ امر بالمعروف ونہی عن المنکر پر عمل کرنے والوں کے لئے جنت کی بشارت ہے۔ (سورہ التوبہ، آیت

گی۔ (ابوداؤد)

غور فرمائیے! اگر کسی گھر میں والدین اپنی اولاد کو قرآن و حدیث کی تعلیم دیتے ہیں، نماز روزے کا پابند بناتے ہیں، سچ بولنے کی عادت ڈالتے ہیں، حلال پر قناعت کرنے کی تعلیم دیتے ہیں، بڑوں کا ادب و احترام کرنا سکھاتے ہیں، دیانت و امانت کا سبق دیتے ہیں، حلال اور حرام کا شعور عطا کرتے ہیں نیز ہر طرح کے منکرات جھوٹ، غیبت، گالی گلوچ، لڑائی جھگڑا، چوری چکاری، بددیانتی، لوٹ کھسوٹ اور خیانت سے نفرت پیدا کرتے ہیں تو یہی اولاد آگے اپنی اولاد کو اور وہ آگے اپنی اولاد کو یہ تعلیم دے گی۔ اس تعلیم و تربیت کا سلسلہ نسل در نسل جہاں تک اور جب تک چلتا رہے گا اللہ سبحانہ و تعالیٰ ان تمام نسلوں کے نیک اعمال کا اجر و ثواب ابتداءً نیک تربیت کرنے والے والدین کے نامہ اعمال میں شامل کرتے چلے جائیں گے، خواہ ان کی تعداد ہزاروں، لاکھوں یا کروڑوں سے بڑھ کر اربوں تک ہی کیوں نہ پہنچ جائے جبکہ خود عمل کرنے والوں کے اجر و ثواب میں سے کسی طرح کی کمی نہیں کی جائے گی۔ کیا دنیا میں کوئی ایسا کمپیوٹر ہے جو اس اجر و ثواب کو شمار کر سکے؟ ہرگز نہیں۔

یقیناً ہم میں سے کوئی بھی مسلمان ایسا نہیں ہوگا جو دنیا کی اس لامحدود خیر و برکت اور آخرت کے اس بے حد و حساب اجر و ثواب سے محروم رہنا پسند کرے؟ تو پھر آئیے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے آج ہی یہ عہد کریں کہ ہم آئندہ کم از کم اپنے اپنے گھروں میں جہاں پر مرد اور مرد کی عدم موجودگی میں عورت کو ہر طرح کا مکمل اختیار حاصل ہے اپنی اولاد کو ہر اس بات پر عمل کرنے کا حکم دیں گے جسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے نیکی قرار دیا ہے اور ہر اس بات سے روکیں گے جسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے برائی کہا ہے۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ”اور میری توفیق تو بس اللہ ہی (کے فضل) سے ہے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں (سورہ ہود، آیت 88)

امر بالمعروف ونہی عن المنکر ترک کرنے کی سزا:

شریعت نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی محض ترغیب ہی نہیں دلانی بلکہ ہر مسلمان (مرد و عورت) کے لئے اسے فرض قرار دیا ہے۔ اس لئے جہاں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل کرنے کی خیر و برکات اور اجر و ثواب بے حد و حساب ہیں وہاں اسے ترک کرنے کی سزا بھی بڑی سخت ہے۔